سوال

(93)امانت کے معنی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

درج ذیل آیت کریمہ کے کیا معنی ہیں :

اِنّا عَرَضنَا الأَمانَةَ عَلَى السَّمـٰوٰتِ وَالأَرضِ وَالجِبالِ فَأَبَينَ أَن يَحمِلنَها وَأَشفَقنَ مِنها وَحَمَلَهَا الإِنسـٰنُ ۖ إِنَّهُ كانَ ظَلومًا جَهولًا ﴿٧٢﴾... سورة الاحزاب

''ہم نے اپنی امانت کو آسمانوں پرزمین پراور پہاڑوں پرپیش کیالیکن سب نے اس کے اٹھانے سے انکار کردیااوراس سے ڈرگئے (مگر) انسان نے اسے اٹھالیا،وہ بڑاہی ظالم جاہل ہے۔''

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

امانت سے مرادشرعی ذمہ داریاں ہیں۔یعنی اللہ تعالیٰ نے ذمہ داریوں ،اوامرونواہی اورثواب وعذاب کوان مخلوقات کے سامنے پیش کیاتویہ ڈرگئیں اورخوف کھانے لگیں کہ یہ عاجز ہوں گی اوراللہ تعالیٰ کے عذاب کوبرداشت کرنے کی ان میں استطاعت نہ ہوگی،لہٰذایہ اپنےجمادات بننے پرہی راضی ہوگئیں اوراگریہ ان ذمہ داریوں کوقبول کرلیتیں تویہ بھی ان تمام افعال کی مکلف ہوتیں،جن کاانسان کومکلف قراردیاگیاہے۔(1)

---

(1)آسان الفاظ میں اس مفہوم کویوں بھی اداکیاجاسکتاہے کہ امانت سے مراداللہ تعالیٰ کے احکام اورفرائض ہیں،جن کے اٹھانے سے آسمان نے بھی اپنا عجزظاہرکیااورزمین اورپہاڑوں نے بھی۔مگرانسان نے اپنی بساط کوتودیکھانہیں اورکہاکہ میں اس بارکواٹھاؤں گا۔نادانی سے اس کواٹھاتولیالیکن اٹھاتے ہی اللہ تعالیٰ کے احکام کی خلاف ورزی کرنے لگا،جس کی وجہ سے یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے موردعتاب قرارپایا۔تب اسے سمجھ آئی کہ میں نے بڑی نادانی سے کام لیاہے اوراپنے حق میں بڑاظلم کیاہے اورلگااللہ تعالیٰ سے معافی مانگنے۔اس مشت خاک کودیکھواوراس کی بساط کودیکھواوراس کی جرأت کودیکھو۔اللہ تعالیٰ کی امانت کوقبول کیاتواسے اندازہ ہواکہ وہ کمزوربھی تھااوراس امانت کی عظمت سے ناواقف بھی تھا۔(مترجم)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص87

محدث فتویٰ